

4۔ گوئیں تو جسم کا بھی بھروسہ کر سکتا ہوں اگر کسی اور کو جسم پر بھروسہ کرنے کا خیال ہو تو میں اس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں۔ 5۔ آٹھویں دن میرا ختنہ ہوا۔ اسرائیل کی قوم اور نبیمین کے قبلیہ کا ہوں۔ عبرانیوں کا عبرانی۔ شریعت کے اعتبار سے فریسی ہوں۔ 6۔ جوش کے اعتبار سے کلیسیا کا ستانے والا۔ شریعت کی راستبازی کے اعتبار سے بے عیب تھا۔ 7۔ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں انہی کو میں نے مسح کی خاطر نقصان سمجھ لیا ہے۔ 8۔ بلکہ میں اپنے خداوند مسح یسوع کی پہچان کی بڑی خوبی کے سبب سے سب چیزوں کا نقصان سمجھتا ہوں تاکہ مسح کو حاصل کروں۔ فلپیوں 3:4-8

سوچنے کی چیزیں؟

کیا آپ یسوع مسح کی پیروی کرنے کے لیے کسی چیز کو ترک کر چکے ہیں؟ یہ کیا تھی؟ آپ نے اس کے ترک کرنے کو کیسے محسوس کیا؟

جیسے گز شستہ بھتے ذکر کیا گیا، یہودی بھائیوں نے اصرار کیا کہ غیر قوم ”نجات یافتہ بنے“ کے معاملے میں ختنہ کرنے سے مسیحیت میں منتقل ہو رہے ہیں۔ دوسری جانب پُلَس اصرار کرتا ہے کہ نجات کو صرف ایمان اور فضل کے وسیله سے حاصل کیا جا سکتا ہے، اور غیر قوم مسیحیوں کو یہودی روایات یا پڑانے عہد کے قول وقرار کی پیروی کرنے کی ضرورت نہیں۔ پُلَس نے محض فلپیوں کو بتایا کہ سچے مسیحی اپنے اعتماد کو یہودی روایات کے دستور میں قائم نہیں کرتے، کیونکہ یسوع مسح میں ان کا اعتماد اور جلال ہی صرف ہے جس کی روحانی طور پر عبادت کی گئی اور یہودیوں روایات کے وسیلے سے نہیں (فلپیوں 3:2-3)۔

4۔ 5 آیات میں، پُلَس اپنے مدد مقابل حالت کو عارضی طور پر اختیار کرتے ہوئے مزید اس نقطے کے دلائل پیش کرتے ہیں۔ پُلَس نے بیان کیا، زیادہ تر یہودی مسیحیوں کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے، اس نے درحقیقت اپنی یہودی میراث اور روایات میں اعتماد کو بحال رکھنے کو قیاس کیا۔ مزید برآں، اس کا پڑا شریہودی صداقت نامہ پُلَس کو اس معاملے پر ”راتی سے بات کرنے“ کو کہتا ہے (برکلے 72:2003)۔

عبرانیوں کا عبرانی۔

”... آٹھویں دن میرا ختنہ ہوا۔ اسرائیل کی قوم اور نبیمین کے قبلیہ کا ہوں۔ عبرانیوں کا عبرانی۔۔۔“

پُلَس نو معتقد نہیں تھا (یہودیت سے منتقل ہونے والا)، وہ یہودی پیدا ہوا تھا اور اس کا ختنہ ہوا جب وہ آٹھویں دن کا تھا، جیسے احbar 12:3 میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کا تعلق نہیں کے قبلیہ سے تھا، ایک حقیقت جسے پُلَس نے مختلف موقعوں پر کہی (اعمال 13:31: رومیوں 1:11،

فلپیوں 3:5)۔ اسرائیل کے تمام قبیلوں میں سے، صرف بنیمن کا قبیلہ یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ وفادار تھا جب یہ شمالی دس قبیلوں سے بچدا ہوا۔ بنیمن یعقوب کا بیٹا تھا جو وعدہ کی سرز میں میں پیدا ہوا، اور وہ یعقوب کی پسندیدہ بیوی، راحل کا بیٹا تھا۔ اسرائیل کا پہلا بادشاہ (جو سائل یا پوس کی طرح کا نام رکھتا تھا) بنیمن تھا۔ مزید برائے، پاک شہر، یروشلم، اس سرز میں میں واقع تھا جسے بنیمن کے قبیلے کو دیا گیا تھا۔ پوس عربانیوں کا عبرانی تھا۔ اس کا یہودی نسب نامہ اور تہذیب اس کے باپ اور ماں کی طرف سے آیا۔ اس کا خاندان تاریخ میں، اسرائیل کے باہر تھا، کوکلیلہ کے ضلع روم کا دارالخلافہ تھا، اور اب انہوں نے عبرانی مذہب، تہذیب اور زبان کو جاری رکھا۔ پوس عربانی اور ارامی بول سکتا تھا، جو کہ یہودیت کی آبائی زبانیں ہیں۔ پوس ایک خالص یہودی نہیں تھا (اعمال 1:6، 21:22، 40:2:22)۔

ایک فریضی۔

”---قانون کے اعتبار سے، ایک فریضی ---“

پوس فریسوں کے سخت ترین، آرجنہ کس یہودی دین، کا گرجوش رکن تھا (اعمال 22:6، 23:26، 5:26)۔ لفظ فریضی کا مطلب ”علیحدہ ہونا“ ہے۔ پوس نے مشہور اور قابل عزت استاد گملی ایل کے زیر سایہ تربیت اور پڑھائی حاصل کی، (اعمال 22:3، اعمال 5:4)، [2]۔ پوس کا باپ بھی فریضی تھا (اعمال 23:6)، پوس نے فریسوں کے لیے پرانے عہدنا مے کی شریعت کو سکھانے اور عمل میں لانے کے لیے اپنی زندگی کو وقف کر رکھا تھا۔

میں نے لوگوں کو ایسا کہتے ہوئے سننا کہ پوس سینہڈرن کا رکن تھام قدیم یروشلم کی قانونی اور متبرک جماعت۔ [3]۔ بہر حال، میں اس دعویٰ کا پچھا کرنے کے لیے نئے عہدنا مے میں کسی چیز کو نہیں پاسکتا۔ یہ ان چند اقتباسات کے علاوہ ہے جہاں پوس نے اپنی عبرانی نسل پر زور دیا: یہاں فلپیوں 3:4۔ 6 اور اعمال 22:3۔ 23:6۔ 4:26، 5، رومیوں 1:11، 2، کرنتھیوں 11:22 اور گلکتیوں 1:13۔ 14۔ اگر پوس وہاں اس جماعت کا رکن تھا کوئی یہ سوچے گا کہ اس کا ذکر چند اقتباسات میں ہونا چاہیے تھا (یہ بھی کہ، یہاں نئے عہدنا مے میں پوس کے شادی کے بارے سوچنے کا کوئی امکان نہیں)

پُر جوش -

”--- جوش کے اعتباز سے، کلیسیا کا ستانے والا ---“

خدمت میں جذبہ اور ہمدردی شاندار عناصر ہو سکتے ہیں، لوگ جو خدا اور اس کے کام بارے پُر جوش اور ہمدرد ہیں وہ خدمت میں زیادہ تحریک کو رکھیں گے، اور ان کی خدمت اور پیغام عموماً بہت موثر ہے۔ ٹگ نظر خدمت عام طور پر ٹگ نظر خادموں سے دی گئی۔

بہر حال، تاریخ دکھاتی ہے کہ، کچھ بہت پُر جوش اور مخلص لوگوں کو بھی بہت خطرناک حد تک گراہ کیا گیا۔ پوس ان لوگوں میں سے ایک تھا۔ اس کے تبدیل ہونے سے پہلے، پوس نے مسیحیت کو ایک یہودی بدعت کے طور پر دیکھا۔ پوس نے جوش کے ساتھ مسیحیوں کی تلاش کی،

اور انہیں گرفتار کیا اور قید خانہ میں ڈالا، یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ کلیسیا کو تباہ کر دے گا (اعمال 1:14:9، 3:8)۔ کرنھیوں 15:9، گلتیوں 1:13 اور 23:1 تک تھیں 1:13)۔ اس نے استفس کے پھر مارے جانے کو ثابت کیا (اعمال 7:58-8:1)۔ پوس مسیحیوں کی تلاش کرنے اور انہیں گرفتار کرنے کے مقصد کو بیان کرنے کے لیے مشق کی راہ پر تھا جب یسوع اُسے راستے میں ملا۔ (اعمال 5:1-9)

بہت سال بعد، ہیرودیس کے سامنے کھڑے ہوئے، پوس نے مسیحیوں کو ایذا دینے کے لیے اپنی کوششوں کی وضاحت کی تھی: ”... یروشلم میں ایسے ہی کیا۔ اور سردار کا ہنوں کی طرف سے اختیار پا کر بہت سے مقدسوں کو قید میں ڈالا اور جب وہ قتل کیے جاتے تھے تو میں بھی یہی رائے دیتا تھا۔ 11 اور ہر عبادت خانہ میں انہیں سزا دلا دلا کر زبردستی اُن سے کفر کہلواتا تھا بلکہ اُنکی مخالفت میں ایسا دیوانہ بنا کر غیر شہروں میں جا کر انہیں ستاتا تھا۔ اعمال 10:11-26 (این آئی وی 2010)۔

پوس مسیحیوں کو اپنی ایذا دینے کی وجہ سے بہت مشہور تھا۔ گلتیہ کی کلیسیا کے لیے اس نے لکھا: ”چنانچہ یہودی طریق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا مُن چکے ہو کہ میں خدا کی کلیسیا کو از حد ستاتا اور تباہ کرتا تھا۔ اور میں یہودی طریق میں اپنی قوم کے اکثر ہم عمروں سے بڑھتا جاتا تھا اور اپنے بزرگوں کی روایتوں میں نہایت سرگرم تھا۔ گلتیوں 1:13-14 (این آئی وی)

بے گناہ

شریعت کے اعمال سے راستباز، بے گناہ (بے قصور)

ایک فریسی کے طور پر، اس (پوس) نے موسوی شریعت کے تقاضوں کی طرف اپنی بھرپور توجہ مرکوز کی، اور کوئی بھی اسے جاری رکھنے میں اس کا ثانی نہیں ہو سکتا تھا۔ بلاشبہ مختلف مقامات میں شریعت کی بیرونی تصدیق کے دوران ضروریات بھی مختلف تھیں جب آدمیوں کا انصاف اور قانونی طور پر سزا عائد کی جاسکتی تھی، اور اس کے لیے روحانی تصدیق یہ تھی کہ خداوند اکیلا سچ طور پر تشخیص کر سکتا ہے، اور جس سے ”انسان راستباز نہیں بن سکتا“، (گلتیوں 2:16، 3:11) (کینٹ 1978: 140)۔

غیر مشابہ طور پر پوس کی طرح، بہت سے جدید دور کے مسیحی ایسے ہی بے گناہ اور بے قصور ہونے سے اپنے آپ کو دور رکھتے ہیں۔ مضطرب، مغرب کے ہوش زدہ قصور میں، جیسے مارٹن لوٹھر اور اس کے دور میں دیکھا گیا، اُسے واپس پوس کے خط میں پڑھانہیں گیا۔۔۔ ایک دور کی تشویش کسی دوسرے دور کے لیے نہیں ہے۔ پوس کے سوانح عمری کے بیانات چہرے کی بہتر مسکراہٹ کے لیے لیئے جاتے ہیں جیسے انا جیل میں فریسیوں میں اس نے اپنے آپ کو سرگرم اور راستباز کے طور پر سمجھا۔

(ٹیننگر 1983: 504)

نفع اور نقصان۔ پانا اور کھونا۔ جیت اور نگست۔

پُوس الفاظ کو استعمال کرتا ہے: کرڈوس (جو کہ حاصل کرنا یا کمائنا ہے۔ نفع، جیتنا، پانا، فائدہ) اور زیمیا (نقصان، ضبطی، نقصان، مضرات) مسح کی اپنی عام اور مذہبی زندگی کے ساتھ اس کی موجودہ زندگی کا موازنہ کرنے کے لیے۔

پُوس نے سرگرمی سے فریبی یہودیت کی پیروی کرنے اور مطالعہ کرنے میں بہت زیادہ کوشش کی اور اس کے لیے بہت سال صرف کیے۔ اس نے ایک فریبی کے طور پر ایک بہتر شہرت اور معیار حاصل کیا تھا۔ بہر حال، پُوس نے اپنی مرضی سے اپنی تربیت اور میراث کے فوائد کو ترک کر دیا اور ان سے دستبردار ہوا۔ درحقیقت، پُوس نے فوائد کو نقصانات اور استحقاق کو جوابدابی کے طور پر دیکھا۔ پُوس اس احساس کے ساتھ آیا کہ یہودیت کی یہ روایات، اور انسانی کوشش کی کوئی قیمت، مسح کو حاصل کرنے کے لیے اس کی نجات حاصل کرنے قابل نہیں بنا سکتی تھی۔

دلچسپ طور پر، ”کھونے اور پانے کے درمیان فرق دروازہ تھا، اور اس کے نیچے متی 16:26، مرس 8:36 میں یسوع کی تعلیمات تھی۔ اپنے آقا کے الفاظ بہت اچھے طریقے سے شاگردوں کے ذہن میں ہو سکتے تھے جیسے اس نے اپنی مااضی کی زندگی میں ان کے پورا ہونے کو دیکھا تھا۔“ (مارٹن 1983: 114)

اور اگر آدمی ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اسے کیا فائدہ ہو گا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدالے کیا دے گا؟ متی 16:26 (این آئی وی)

یہ یسوع مسح کی قریبی کا سفر ہے لیکن یہ یسوع مسح کو اپنے خداوند کے طور پر حقیقی طور پر جاننا برتر بزرگی ہے! کوئی چیز جسے ہم یسوع کے ساتھ قریبی طور پر چلنے کی خاطر کھو دیا یا ترک کر دیا، اور اس کے تجرباتی علم کو، یا ایک بے کار دکھائی دے گا۔ [4]

اختتامیہ نوٹس۔

[1] ہیلنساڈ یہودی ایک یہودی شخص تھا جس نے اپنی بنیادی زبان کے طور پر یونانی زبان کو اپنایا ہوا تھا اور دوسری یونانی روایات کو ملا دیا تھا (اعمال 1:6)

[2] ”رابان“ کا لقب بہت کم اور غیر معمولی عزت کے لیے ہے۔ گیلیل ایل کا باپ (یاداوا) ہیلل تھا، جو کہ بہت مشہور تھا اور جس کی بڑی عزت کی جاتی تھی۔

[3] اصطلاح ”سائنسدرن“ کی تعریف: نیٹ ورڈ۔ پرنسپن یونیورسٹی۔ 2010۔

[4] کنگ جیس بائل 8 آیت میں لفظ ”ناکارہ چیزوں“، (سکھبلا) کا ”کھاؤ“ کے طور پر ترجمہ کیا جاتا ہے۔ برکلے (2003:73) لکھتا ہے: سکھبلا کے دو مطلب ہیں۔ روزمرہ کی زبان میں اس جمع کے طور پر اخذ کیا جاتا تھا۔۔۔۔۔ وہ جسے گتوں کے لیے پھینکا جاتا ہے، اور طبی زبان میں اس کا مطلب غلاظت ہے۔۔۔۔۔